

رب زدنی علماً

# سچل سرمست

شاعر ہفت زبان



روضہ مبارک حضرت سچل سرمست رحمہ

مؤلف

الحاج قاضی علی اکبر درازی



الحاج قاضي علي اكبر درازی  
روهڑی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایں سخن شعر کئی باتیں اے  
ایں ہم ذکر است آیات و حبر

معنی: میرے بیٹے! میری باتیں صرف شاعری نہیں ہے، یہ تمام باتیں ذکر خدا، اللہ کی آیتیں اور رسول پاک کی حدیثیں ہیں۔

# سچل سر مست

ISLAMIA  
COLLEGE  
LIBRARY  
SUKKUR

شاعر ہفت زبان  
مولف :-  
الحاج قاضی علی اکبر درازی

طابع و ناشر  
سچل سر مست کوآپریٹو اکیڈمی لاہور

جلد ۱۰۰۰

ستمبر ۱۹۶۶

بار اول

ہدیم ن و و و و و

جملہ حق بحق مؤلف محفوظ

13229

## گزارش

اس سے پہلے سندھی ادبی بورڈ کے طرف سے مولوی محمد صادق صاحب نے سچل سرمست کا اردو کلام شائع کیا ہے لیکن انکو شاید یہ خبر نہیں تھی کہ یہ اردو کلام گذشتہ ڈیڑھ صدی پرانہ ہے لہذا آج کی اردو کے مقابلہ میں فرق ہونا ایک لازمی امر ہے۔ انہوں نے اپنی مرضی سے مطابق سارے کلام میں زبان کی درستی کر کے اپنی قابلیت دکھائی ہے جس سے کلام کا اصل لطف ختم ہو گیا ہے۔ اس لئے آپسکا اصل کلام دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔ پرانے الفاظ کے معنی تحریر کئے گئے ہیں۔

الفقیرو

قاضی علی اکبر درازی



# بسم اللہ الرحمن الرحیم

## اردو کلام

نوٹ:- یہ کلام گذشتہ ڈیڑھ صدی پرانہ ہے لہذا آج کی اردو میں فرق ہونا ایک لازمی امر ہے۔

## کافی نمبر ۱۔

ترجیح بندہ کہا کر سر انا ہو کہ سرے میدان آؤنگا  
گلی اب چھوڑ دلبر کی۔ طرف دیگر نہ جاؤنگا

۱۔ کہا جب سر انا سرہ۔ تو یہ معلوم ہوتا ہے  
جہاں خلقت پاؤں نہیں پایا۔ وہاں کونٹل کڈاؤنگا

۲۔ نرد کر سر چلاتا ہوں۔ جو رکھ کر خیال خانے کا  
ہساطے برہ کی بازی بلاش۔ کہ وہ بناؤنگا

۳۔ دئی کا دین باطل ہے۔ نکل باہر مذاہب سون  
حکم بھی وحدت کا۔ چپ و راست چلاؤنگا

۴۔ وہی یسمع وہی یبصر۔ نشانی حق کی یہی ہے  
وہی یناطق صحیح کر کے۔ کلی سر ہم سناؤنگا

۵۔ مقرر ہوں میسر ہوں۔ قدم باہر نہ دھرتا ہوں  
ملا مت بار باری ہے۔ جو اب سر پر اٹاؤنگا

۶۔ کہا ہے پیر یوں مجھ کو۔ نہیں تم غیر حق ہرگز  
ولا موجود الا ہو۔ نقارہ دے۔ بجاؤنگا

۷۔ حکم ہوتا ہے جب مجھ کو۔ بجاؤ نوبت انا الحق کی  
اسی عالم میں برہم کا۔ تماشا تب دکھاؤنگا

- ۸۔ ہو الظاهر ہو الباطن۔ جو دونوں جگہ میں حق ہوتا  
 کہا جو کچھ منصور سولی پر۔ وہی میں کہاؤنگا  
 ۹۔ ”سچل“ ہے سر معنی کا۔ جو جس دیکھا ہے تس دیکھا  
 عشق کی آگ میں ”یارو۔ دل و جان دم جلاؤنگا۔

## کافی نمبر ۲۔

- ترجیح بند: اگر اپنا قدر جانو۔ سپہ سالار تم ہوگا  
 کیا اندر کیا باہر۔ ہم اظہار تم ہوگا
- ۱۔ عجب ہے بات باطن کی۔ بگوشہ دل سنو صاحب  
 یقین کے آو میدان میں۔ اصل اسرار تم ہوگا
  - ۲۔ ہوینگے کب تک غافل۔ ”قدر نعمت اپنی سے  
 جو آپکو کر صحیح جانے۔ سوئی سردار تم ہوگا
  - ۳۔ گمان کو چھوڑ کر دیکھو۔ دئی کو دور کر دل سے  
 جسکی طلب کرتے ہو۔ وہی تکرار تم ہوگا
  - ۴۔ کیا کیا کام اسکندر۔ جو فاتح ملک لیجاتا  
 پکڑ لے ملک دل کا تم۔ سکندر وار تم ہوگا
  - ۵۔ سولی پر جب چلے حلاج۔ فارغ ہوا وہ ہستی سے  
 کمر باندھو انا الحق کی۔ نظر نروار تم ہوگا
  - ۶۔ رموز یسمع و بی مبصر۔ تحقیق میں صحیح کرتا  
 تعجب کیا؟ یہ سچ توئی۔ یکا یک یار تم ہوگا
  - ۷۔ سچل کی ذات معلوم ہے۔ جو سمجھا وہی ہے تم  
 نہیں کوئی دوسرا دلیر۔ وہی دلدار تم ہوگا۔

## کافی نمبر ۳۔

ترجیح بند: آج وہ یارو آؤ۔ دیکھو تماشا یار کا  
اس وقت میں ظاہر ہوا۔ درشن میرے دلدار کا

۱۔ ہاتھ لے شمشیر آیا۔ اور حسن کی فوجیں بھی ساتھ  
کون آکر سر جھلینگا۔ تاب اس تلوار کا

۲۔ نینا سے ناز سر۔ دل ہماری لٹ گئی  
عاقبت میں ایک دن۔ دیکھو نگر تماشا دار کا

۳۔ عشق کی آتش جلاوے۔ ایک پلک کونین کو  
میں بیچارہ کون ہوں۔ عاشق تیرے نظار کا

۴۔ کہہ انا الحق شوق سے۔ منصور سولی پر چڑھا  
کتلی مدت سے ہے ”سچل“۔ طالب اس خمار کا

## کافی نمبر ۴۔

آؤ سنو اے یارو۔ ہے عشق انتظاری  
آرام نہیں مل بھر۔ ہر دم ہے بیقراری

۱۔ ہے زار زار رونا۔ یہ کام عاشقوں کا

گاری گلے میں ہر دم۔ عجز و نیاز زاری

۲۔ کیا خویش کیا قبیل۔ سب سے جدا ہوا ہوں

میں بھی اٹھایا سر پر۔ برھے کا بار بھاری

۳۔ بھی ہاتھ سے صنم کو۔ چھٹکے خدنگ خونی

عاشق کو آ لگا ہے۔ ناگہ گلے میں کاری

۴۔ شاہ عشق چڑھا ہے۔ دیکھا ”سچل“ تماشا

میرا عقل دیکھنے سے۔ یکبار ہوا فراری



## کافی نمبر ۵۔

- حق پاک ہے حق پاک ہے۔ حق خالق۔ اخلاق ہے  
 گم 'خو'رم و بیباک ہے۔ کہیں وہی غمناک ہے  
 ۱۔ کب وحی پر فرمان ہوا۔ میرے یار پیارے کو لے آ  
 صد ناز و عزت سے بلا۔ وہ صاحب۔ لولاک ہے  
 ۲۔ کب شرع واعظ کہتا ہے۔ کب مٹخانہ وچ رہتا ہے  
 کب خاک غلطان بہتا ہے۔ کب دست در فتراک ہے  
 ۳۔ کب شہ حسین کب شہ حسن۔ کب انکے ریگن پیرہن  
 کب سرخ کب سبزہ بدن۔ کب وہ خوش پوشاک ہے  
 ۴۔ ہر جا ظہور یار ہے۔ سب میں "سچل" اسرار ہے  
 دیکھا جس نے اظہار ہے۔ اسکا جگر صد چاک ہے

## کافی نمبر ۶

- اے یار جب سر دیویں۔ تیرا نام تب عاشق ہوا  
 منصور اول سر دیا۔ تب سے سارا انا الحق ہوا  
 ۱۔ اس عاشق انا الحق کا۔ نعرہ لگایا آکے  
 سر اپنا ظاہر کیا۔ ہر طرف سے تارک ہوا  
 ۲۔ طالب ہوویں جب یار کا۔ آ تو عشق کے میدان میں  
 عاشق اسکو ہم کہوں۔ جو تیغ سے دو تک ہوا  
 ۳۔ عشق میں رونا زار زار۔ نا خواب نا آرام ہے  
 جس دل سے برہا لگا۔ وہی لا تعلق ہوا  
 ۴۔ پیر مغان کے آستان پر۔ پڑا رہ تو اے "سچل"  
 تجھکو کیا پرواہ ہے۔ تیرا پیر عبد الحق ہوا



## کافی نمبر ۷

مجھکو تیرا جادو لگا۔ نا صبر نا آرام ہے۔  
تیرے طرف سے اے صنم۔ نا خط نا پیغام ہے۔

- ۱- آتش لگائی جان سون۔ فریاد پر فریاد ہے  
مرتاہوں تیرے ہجر میں۔ سر سوز کی صمصام ہے
- ۲- اس حال اپنے کی خبر۔ کسکو سنائوں اے سجن  
جنگال ہے یہ زندگی۔ مرنے میں میرا کام ہے
- ۳- یا مکھ سے برقعہ دور کر۔ یا خون تیرے گل ہوا  
تم ہیں بہا میرے خون کی۔ مجھکو یہی الہام ہے
- ۴- آنکھیں جادو گر تیریاں۔ جس نے میری دل لوٹ نیتی  
پھر پڑے زلف کے پیچ میں۔ ”سچل“ دلوں کا دام ہے

## کافی نمبر ۸

بنا کر آدمی صورت۔ سارا مظہر خدا ہوگا  
کبھی کرار حیدر ہے۔ کبھی شاہ مصطفیٰ ہوگا

- ۱- کبھی فرعون کبھی موسیٰ۔ چڑھا تھا طور سینا پر  
کبھی کافر کبھی ملحد۔ کبھی وہ اولیا ہوگا
- ۲- کبھی یعقوب کبھی یوسف۔ کبھی عاشق زلیخا ہے  
کبھی ہے مصر میں بکتا۔ کبھی خود بادشاہ ہوگا
- ۳- کبھی خادم کبھی مرشد۔ کبھی ابر کبھی قطرہ  
کبھی صاحب ملامت ہے۔ کبھی وہ رہنما ہوگا
- ۴- ”سچل“ یہ سچ کہتا ہے۔ تیرے ہی بیچ میں یارو  
وہی اندر وہی باہر۔ وہی ارض و سما ہوگا

## کافی نمبر ۹

- آدم جسکا نام۔ مولیٰ کون کہائینگا  
پریم گرو دھم دھام۔ باتیں برہ بتائینگا
- ۱۔ انا احمد بلا میمی۔ آپ کریمی آپ رحیمی  
آپ کر کے قتل عام۔ منکر مار منائینگا
  - ۲۔ اول ہوندے بچہ ایانے۔ پھر ہوندے پیر سیانے  
زہرک مست مدام۔ سہنس رنگ رچائینگا
  - ۳۔ خود ہر شریعت اندر شامل۔ کفر اسلام کے خود ہر مائل  
خود گنگا خود ہر نام۔ حاجی بن بن آئیگا
  - ۴۔ کوچک شہر درازیں تھانے۔ گرو داہے وہاں مٹخانے  
خود ہر آری جام۔ ”سچل“ نام بتائینگا

## کافی نمبر ۱۰۔

- آیا وہ یار آیا۔ کہتا ہوں حمد اللہ  
رخ دوست نے دکھایا۔ کہتا ہوں حمد اللہ
- ۱۔ اس حال نا توں کی۔ پرسش بہت تھی اسکو  
مجھکو گلے لگایا۔ کہتا ہوں حمد اللہ
  - ۲۔ غفلت کے خواب اندر۔ دن رات میں پڑا تھا  
برہے نے ہی جگایا۔ کہتا ہوں حمد اللہ
  - ۳۔ معشوق کی نظر سے۔ دل خوش ہوئی ہے میری  
فرقت کا غم مٹایا۔ کہتا ہوں حمد اللہ
  - ۴۔ پہچان اے ”سچل“ تو۔ صورت خیال والی  
مرشد نے یہ بتایا۔ کہتا ہوں حمد اللہ

## کافی نمبر ۱۱۔

- سنو رے آج سر مورے۔ برہ باران آیا ہے  
کرم کر کے صدف اوپر۔ ابر نیسان آیا ہے
- ۱۔ زلیخا کے طاب سیتی۔ تمنا ملے وکاس کی  
مصر بازار میں چنچل۔ کنون کنعان آیا ہے
- ۲۔ برہ لاون کی خواہش سے۔ ظہورہ کر وہی بیچون  
اسی جگ میں وہ سماج۔ بن انسان آیا ہے
- ۳۔ لٹک نے زلف دلبر بند۔ چیرا سر پر گلابی کا  
قتل کے عاشقان سیتی۔ جو کر طولان آیا ہے
- ۴۔ تجلی دیکھ کر موسیٰ۔ ہوا مدھوش مستی میں  
شعاع۔ شمع کے اوپر۔ پلٹ پروان آیا ہے
- ۵۔ ”سچل“ کر گوئی سر میدان۔ سری آگے سریجن دھر  
ہلان کر حسن دیاں دلبر۔ سرے چوگان آیا ہے

## کافی نمبر ۱۲۔

- خاص خداوند ہے۔ پاک خداوند ہے  
گاہے شرف بو علی۔ گاہے ابیچند ہے
- ۱۔ گاہے وہ آسودگی۔ گاہے پراگند ہے  
گاہے گریاں سوزاں ہے۔ گاہے خندان خند ہے
- ۲۔ گاہے وہ شہباز شاہ۔ گاہے وہ مروند ہے  
عرب عجم روم شام۔ گاہے وہ سندھ ہے



- ۳۔ راہ حقیقت یہی ہے۔ فکل نہ کوئی فند ہے  
گاہے وہ بے قید ہے۔ گاہے وہ در بند ہے  
۴۔ سچل کہس ساکن نہیں۔ ہرجائی وہ باشند ہے  
بیر عبد الحق میری۔ جان اور جند ہے

### کافی نمبر ۱۳۔

- دل میری ویران ہوئی۔ یار سیلانی ہوا  
زاہدا اس دل میری پر۔ داغ صنعانی ہوا
- ۱۔ نہیں جمعیت دل میری کو۔ ہجر کی ہیماں ہے  
اب دیوانہ ہو پھروں۔ کس جاٹی پر جانی ہوا
  - ۲۔ ہے یہ غنیمت مجھ کو۔ یارو دوستی دلداری کی  
میں بیگانہ ہو رہوں۔ جب یہ جگ فانی ہوا
  - ۳۔ ایک پلک میں درشن پایا۔ بھر اس سے لیا فراق  
یہ وصالت یار کی۔ جوں ابر آسمان ہوا
  - ۴۔ ہو گداگر میں پھروں۔ اب یار کیتے در بدر  
کس گلی میں کب جو دیکھوں۔ سیر سلطانی ہوا
  - ۵۔ شرط مردی کا یہ ہے۔ مرنا اس کی طالب میں  
سر ”سچل“ کا اس گلی میں۔ کار قربانی ہوا

### کافی نمبر ۱۴۔

- ہاتھ پر لمبی لنگائی۔ آج کیسا دن ہوا  
وہ لٹک نے زلف۔ چیرا سراویر سوسن ہوا
- ۱۔ یہ کہا معشوق، اے مورکھ۔ برہ سے بے خبر  
ہاتھ میں تلوار ہے۔ تیرا کہاں تن من ہوا



- ۲- عاشقان ہم قتل کہتا - ہاتھ سے لہو لگی  
جب اول سر دیونا ہے - تب میرا درشن ہوا  
۳- خون جگر ہے عاشقان کا - تس میں میر، چہرا رنگا  
میرے ہاتھ سے جسکی شہادت - تسکون کیا کفن ہوا  
۴- زلف ہے زنجیر میرے - دام کیتے عاشقان  
جو آوے اس دام میں - وہی وہاں مدفن ہوا  
۵- آج دن ہے دیکھنے کا - اب میں کھولا ہ نقاب  
نام جو تیرے اوپر - وہی "سچل" مسجھن ہوا

### کافی نمبر ۱۵-

- اس چشم میری ایسا - اسرار دیکھا تھا  
بیچ ابر کے آفتاب کا - انوار دیکھا تھا  
۱- جس نور کی تجلی - سارا طور جلایا  
اس دل کی گلی میں وہی - چمکار دیکھا تھا  
۲- جس جائی سے علما ٹوں نے - پرہیز کیا ہے  
تسی جائی میں اسی نور کو - جھلکار دیکھا تھا  
۳- از دیکھنے ہادی کے - سارا کام میرا تھا  
اس صورت مرشد کی میں - دیدار دیکھا تھا  
۴- جیسے سورج کا نور - بھر جائی ہے برابر  
تیسے ہر مظہر میں اسکا - انظار دیکھا تھا  
۵- کہ کلم انا الحق کا - یک بار یقین سے  
منصور اس اسرار اوپر - دار دیکھا تھا  
۶- تس بحر میں "سچل" آیا ہے - جسے کوئی ناکنارہ  
اس بحر میں عشاق - نگو سار دیکھا تھا



## کافی نمبر ۱۶۔

ساجن پیالا پریم کا۔ مجھکو پلا گیا  
دست میں صراحی رہ گئی۔ ساقی کجا گیا

- ۱۔ نہ تھی امید دل کو۔ حسنی کی اے سخن  
دل کو دلاسا دیکر۔ جانی تنہا گیا
- ۲۔ زخمی ہوا یہ بخشو۔ لاچار ہوں بڑا  
جانی کمان کشکر۔ جنگی چلا گیا
- ۳۔ دلبر جو دل کو لٹکے۔ پاٹے نہ مڑے جہاتی  
مجنون مجھکو کر کے۔ حانی بھلا گیا
- ۴۔ طاقت نہ رہی ملن کی۔ ”سچل“ جو بولتا نہیں  
زخمی جگر کو کر کے۔ داروں پلا گیا

## کافی نمبر ۱۷۔

- آنکھیں کے ناز تیرے۔ مجھکو غلام کیا  
تمارا عشق میں نے۔ پیشوا امام کیا
- ۱۔ کس کوں آگہ میں کروں۔ اس حال اپنے کی  
تمارے درد مجھکو۔ سجن تمام کیا
  - ۲۔ تیریاں نے دیکھ بے پروا ہیاں۔ سنو اے صنم  
اپنے گوش پر انگلیاں۔ خلق خاص عام کیا
  - ۳۔ کیا ٹھکانا میرے۔ دل پر عشق تیرے  
عقل علم اور سنت۔ فرض سلام کیا
  - ۴۔ شکر کروں میں ہر دم۔ صد بار الحمد للہ  
”سچل“ کو عشق تم نے۔ اپنا انعام کیا





## کافی نمبر ۱۸

- کرتا ہوں اے سر دجن۔ اس باب شکر اللہ  
تیرے پرہ نے کیا ہے۔ بیتاب شکر اللہ
- ۱۔ دیکھن سے نین خونہ۔ خیرت میں ہو رہا ہوں  
نے آرام تو نے کیا۔ بیخواب شکر اللہ
- ۲۔ کیا قول کیا سپارہ۔ کیا ورد کیا وظیفہ  
شد جزم بھول گئے۔ اعراب شکر اللہ
- ۳۔ وحدت کا اڑکے آیا۔ شہباز دل میری پر  
ساری ہی ٹوٹ گیا ہے۔ آداب شکر اللہ
- ۴۔ ظاہر کیا جو باطن۔ باہر اندر ہی تم ہو  
”سچل“ سپرد کیا تجھ کو۔ ہر بات شکر اللہ

## کافی نمبر ۱۹

- بنا کر آدمی صورت۔ سراسر خود خدا ہوگا  
کبھی یونس کبھی یوسف۔ کبھی وہ مصطفیٰ ہوگا
- ۱۔ کبھی مانم زدہ وہی۔ کبھی ہے بیچ عشرت کے  
کبھی اسم حسن ہوگا۔ کبھی شہ کربلا ہوگا
- ۲۔ کبھی صاحب عظم ہوگا۔ کبھی ہستا کبھی روتا  
کبھی عیسیٰ کبھی موسیٰ۔ کبھی وہ مرتضیٰ ہوگا
- ۳۔ کبھی لیریاں کبھی گودریاں۔ کبھی اطلس حریر ہے  
کبھی درویش کبھی پیادہ۔ کبھی وہ بادشاہ ہوگا
- ۴۔ کبھی روتا کبھی ہستا۔ کبھی سکھ دکھ بیچ ہوتا  
کبھی بد خواہ بد نیت۔ کبھی وہ آشنا ہوگا



۵۔ کبھی ہے موج لک لہریاں۔ کبھی کڑوا کبھی بہتا  
کبھی دریا کبھی کشتی۔ ”سچل“ وہ ناخدا ہوگا

### کافی نمبر ۲۰۔

- ۱۔ تمہارے ناز نے۔ میری دل کو کٹی اسرار کیا  
میرے پاس آؤ اے سجن۔ مجھ کو برہ بیمار کیا
- ۲۔ تیرے غمزے سے اے صنم۔ بے جان ہوں بے جان ہوں  
خونی حسن کو دیکھ کر۔ تیرا عشق میں اختیار کیا
- ۳۔ تس دن دلا سے دیگئے۔ تم ہم سے ہم، میں تم سے ہوں  
وہی پال اپنا اے سجن۔ مجھ سے جو تم اقرار کیا
- ۴۔ در در پھروں اس درد سے۔ ہٹے ہٹے نمانا ہو کر  
دل ہاتھ سے میری گئی۔ تم نے گلے کا ہار کیا
- ۵۔ وہ تار تیرے زلف کی۔ عاشق پڑا ہے بیچ میں  
اسکا نہ پھر چھوٹن ہوا۔ ”سچل“ شکر صد بار کیا

### کافی نمبر ۲۱۔

- ۱۔ ہاتھ پر لائی لگائی۔ آج کیا اسرار ہے  
عشاقان اب قتل ہوتا۔ رت سیتی تلوار ہے
- ۲۔ ہاتھ میرے رت لگانا۔ عشاقان کے قتل میں  
تم بھی آؤ سر دیو۔ جب عشق تو اختیار ہے
- ۳۔ سر تما چھوڑ۔ میرے پاس آ دیکھاں سے  
یک نگہ واصل کروں۔ میرا بھی اقرار ہے
- ۴۔ ہو پتنگ ”سچل“ پریم کا۔ پڑو حسن کی شمع میں  
چوں خلیل اللہ پر۔ اوٹی آگ کل گلزار ہے

## کافی نمبر ۲۲۔

تیری آنکھوں کا مجھکو۔ یہی انتظار ہونا

تیری مکھ دیکھن کے کیتے۔ دل بیقرار ہونا

۱۔ اس دل میں عشق تیرے۔ وہ شور شر مچایا

تیرے ہجر سے رونا۔ مجھکو بار بار ہونا

۲۔ سولی اوپر چڑھا ہے۔ منصور اس درد سے

پینے شراب سیتے خونی خمار ہونا

۳۔ چشماں تیریاں شکاری۔ مجھکو قتل کرینگے

مجھکو عشاقان کا۔ شوق و شکار ہونا

۴۔ تجھ بن نہیں کوئی طاقت۔ مجھکو اے سرجن

روز ازل سے یوں۔ میں بے اختیار ہونا

۵۔ عاشقان کسی آہ سیتی۔ تجھکو کسارہ لینا

یہی آگ عشق کی مین۔ شور و شرار ہونا

۶۔ ”سچل“ بیچارہ کیا ہے۔ آشتی تو صنم کا

عاشق تیرے درشن کان کوئی لک ہزار ہونا

## کافی نمبر ۲۳۔

تیرے ملن کے کیتے۔ میں منتظر ہوا ہوں

بے زر غلام تیرا۔ میں سر بسر ہوا ہوں

۱۔ پھر دیکھ، طرف میرے۔ تجھ بن پھروں اداسی

تیرے لئے گداگر۔ میں در بدر ہوا ہوں



- ۱۔ روتا تیرے ہجر میں۔ دن ریں ہمن ہونا  
 حبل الوریث ہستی۔ ہم بے خبر ہوا ہوں  
 ۲۔ امید ہے فضل کی۔ تجھ میں ہی عاشقان کو  
 لا تقنطو من رحمت۔ میں بے خطر ہوا ہوں  
 ۳۔ دوری یہ ہمن جاتی۔ کوئی دم نہ دور تم ہیں  
 تیرے کرم کی سیتی۔ دم در نظر ہوا ہوں  
 ۴۔ فریاد اے سریتجن۔ سن نام۔ خدا ”سچل“ کی  
 ۵۔ آدیکھ حال میرا۔ کہ اندر شرر ہوا ہوں

### کافی نمبر ۲۴۔

- میرے پاس کہ اے قاضیا۔ کیسا تمہارا کام ہے  
 تجھکو کتابوں کی خوشی۔ مجھکو سارا ماتام ہے  
 ۱۔ بالیں کتابوں کا ورق۔ عاشق عشق کی آگ میں  
 میرا نام ایک یاد کر۔ یہی دوست کا پیغام ہے  
 ۲۔ اسکے ہجر مجھکو لیا۔ کہتے ہو تم کتاب پڑھ  
 میرے گھر اس محبوب کے۔ آنیکا آج انجام ہے  
 ۳۔ ایک دم ہزارن یار کوں۔ نہ عاشقوں کا کام ہے  
 سجدہ سہو اسکو نہیں۔ جسکا عشق امام ہے  
 ۴۔ وہ نیک نامی تم لیئے۔ اے عشق سیتی بے خبر  
 تیری جماعت کے آگے۔ بڑھا سارا بدنام ہے  
 ۵۔ یہی درد سر مطلب ہوا۔ مرشد مجھکو یوں کہا  
 بن عشق ”سچل“ یار کے۔ کیا کفر کیا اسلام ہے۔

## کافی نمبر ۲۵۔

نہا ہے سارا مشکل بازی۔ کون رے ہاتھ لگاویگا  
بے سرو پا یگانا ہو کر۔ عاشق اس کا آویگا

۱۔ عشق کی یہ نشانی پہلی۔ دین کفر کو اڑاویگا

جس کا ہاتھ پکڑ لیا برہے۔ تس کا سر کٹاویگا

۲۔ عشوہ عشق یہی ہے یارو۔ سہلی پر چڑھاویگا

دیکھنا ہے اب اسکے پیچھے۔ کیسا رنگ بناویگا

۳۔ دنیا کے میدان کے اوپر۔ کوئل عشق کڈاویگا

سچل سوز فراق دیاں فوجاں۔ پتے پتے برہ بچھاویگا

## کافی نمبر ۲۶۔

تیرے درد مجھ کو جانی۔ یوں بے خبر کیا ہے

مجروح میری دل کو۔ تیری یک نظر کیا ہے

۱۔ ناحق مسافروں سے۔ نینا کیستی لڑائی

ہم نے گواہ اس پر۔ سارا شہر کیا ہے

۲۔ ابرو کچ کمانا۔ مڑگان خند نک باران

ہم نے جو تس کے آگے۔ سینہ سپر کیا ہے

۳۔ طالبس کیا افلاطون۔ لقمان بند ہوتا ہے

تیرے زلف اسی سیتی۔ کیسا قہر کیا ہے

۴۔ میری گلی میں آؤ۔ دے دو صنم دلا سے

تیرے وعدے مجھ کو۔ یوں منتظر کیا ہے

۵۔ اتنی جو بے نیازی۔ ساجن نہ کر ”سچل“ سے

کب اس گلی میں تم نہ۔ کس دن گذر کیا ہے



## کافی نمبر ۲۷۔

- مجھ کو جو مارتی ہے۔ جاننا تیری جدائی  
دلبر تیرے ہجر سے۔ در در کروں گدائی
- ۱۔ در در پھروں دیوانہ۔ تیرے فراق سیتی  
مجھ پر تمام کی ہے۔ یوں خلق نے رسوائی
- ۲۔ دو چہار دن وصل سے۔ دو چہار دن فراقی  
سیکھا تو کس سے جانے۔ یہی رسم آشنائی
- ۳۔ لگا سے دل پڑا ہے۔ ”سچل“ تیرے شہر میں  
اسکے اندر میں تیری۔ نوبت برہ بجائی

## کافی نمبر ۲۸۔

- اس درد سوں رے تجھ کو۔ ساری خبر پڑیگا  
درد عشق سوں رے ”عاشق“ سولی اوپر چڑیگا
- ۱۔ دیکھ حسن، عاشقان کو۔ دیوانگی جو ہوئی  
یہ پیچ زلف کرے میں۔ دل عشق سے اڑیگا
- ۲۔ شاہ۔ حسن چڑھا ہے۔ نازوں کے فوج سیتی  
غمزے کا وہ لٹک کر۔ عاشق سے اب لڑیگا
- ۳۔ برہے کا بادشاہ۔ جب دل پر مکان کہتا  
اسلام کفر کو تب۔ بھی تاب سان لڑیگا
- ۴۔ نینا کے دیکھنے سے۔ آہو خجل ہونا  
کیا چاند کیا ستارے۔ کورنش ”سچل“ کریگا





## کافی نمبر ۲۹۔

بیمار ہوں تیرے برہ کا۔ چھوٹن میرا مشکل ہوا  
یہی درد میرا دیکھ کر۔ افلاطون لا یعقل ہوا

۱۔ یہی درد تیرے عشق کا۔ مجھکو غنیمت ہے صنم

وہ جون اندھیری رین میں۔ مشکل کشا مشعل ہوا

۲۔ جس سے فلک نے کل ملک۔ درتی یوں کیتی ابا

وہی بار باری برہ کا۔ آدم اوپر نازل ہوا

۳۔ اے یار تم آتا نہیں۔ مجھ پر شفا بخشی کرو

اس درد میری کی دوا۔ اوٹ تیرا یک پل ہوا

۴۔ جب درد غم دل کو لگا۔ اسکی دوا پوچھن نہیں

اس درد سے سارا ”سچل“۔ مقصد تیرا حاصل ہوا

## کافی نمبر ۳۰۔

قاضی تجھکو کیا کہوں۔ جو یار موجد دار ہوا

یار موجد دار ہوا۔ بحر لہر دار ہوا

۱۔ الف کی گدڑی میں۔ اور کوٹی دیدار ہوا

جنہاں دل دھیان لایا۔ تار میں ہوشیار ہوا

۲۔ سرخی لعل لبوں پر۔ رخ محراب ہوا

یا تو وہ مست ہوا۔ یا تو خلعت دار ہوا

۳۔ ”سچل“ وہی نام کر کے۔ آیا اس چوگان میں

سولی پر مست ہوا۔ یا تسو ہسوار ہوا



## کافی نمبر ۳۱۔

- ۱۔ معجز چا بار برھے کا۔ اس عالم میں آیا ہے  
سیر لیلی سفیدی کا۔ برابر رنگ بنایا ہے  
کبھی مومن کبھی مسلم۔ کبھی کافر کہایا ہے  
کبھی ملا کبھی قاضی۔ کبھی برہمن بلایا ہے
- ۲۔ نہ جانے اس معما کو۔ کس نے کس کو بھلایا ہے  
خالق الانسان علی صورتہ۔ یہ کس نے سنایا ہے
- ۳۔ دیکھو منصور ہو کر کے۔ سولی پر سلایا ہے  
زلیخاں ہو کر یوسف پر۔ مصر میں دھم مچایا ہے
- ۴۔ ”سچل“ کے صنعت میں۔ یہی انچھرا الایا ہے  
کوئی سمجھے لکھاں وچوں۔ رمز ربی رلایا ہے

## کافی نمبر ۳۲۔

- ۱۔ کانگے مجھ کو خیر کہتی۔ اب یار میرے گھر آویگا  
آویگا ول جاویگا۔ پھر تجھ کو برہ بچھاویگا
- ۲۔ یار غیور ضرور اول سے۔ عاشق کو آزماویگا  
پہلے مکھ دکھالے ول ول۔ سیتی ہجر آڑاویگا
- ۳۔ دم دم دوست دلا سے دیکر۔ پیالا سوز پالاویگا  
کس دن آپ دکھاویگا۔ پھر کس دن آپ چھپاویگا
- ۴۔ ”سچو“ تجھ کو دلبر اپنا۔ آپ دیدار دکھاویگا  
جب تب اول آخر ساجن۔ پائوں تیرے در پاویگا



## کافی نمبر ۳۳۔

حیران کیا حیران کیا۔ مجھ کو حسن حیران کیا  
میری دل کو کس واسطے۔ پریشان کیا پریشان کیا

۱۔ وہ ناز غمرے کا لٹک۔ چاڑھیا دلبر سر میرے

جادو لگا پر دل میرے۔ جادو گرے مستان کیا

۲۔ زلفان سخن میرے گل بڑے۔ پیچاں پیچ کاریہر ہوا

مکھ کیون چھپایا تم مجھے۔ تیری دوستی دیوان کیا

۳۔ منصور یا سرمد کہوں۔ یا شمس تبریزی کہوں

تیرے اس گلی میں داستان۔ سر جان میں قربان کیا

۴۔ ”سچل“ نمانا کون ہے۔ دعویٰ کرے تیرے عشق کی

واہ واہ اس مسکین کو۔ تیری دوستی سلطان کیا

## کافی نمبر ۳۴۔

دلبر کے در اوپر۔ میں دیوانہ ہو رہا ہوں

یار وے اس جہان سوں۔ بیگانہ ہو رہا ہوں

۱۔ ویکھن سیتی فہم عقل۔ ہم سوں اڑ گیا

وہ زلف پیچ و پیچ میں۔ مستانہ ہو رہا ہوں

۲۔ معشوق آج سر پر۔ چیرا بنا کے آیا

میں اس حسن شمع پر۔ پروانہ ہو رہا ہوں

۳۔ آج یار کون جو۔ تیر وساں دا خیال ہے

سینہ ”سچل“ میر کر۔ نیشانہ ہو رہا ہوں



## کافی نمبر ۳۵۔

کس نوں میں کہہ سناواں۔ میرا یار ہے خیالی  
میرا حال پوچھتا نہیں۔ ہے اصل لاوہالی

۱۔ آؤ سنورے سیان۔ وہ وہ یار میرے

دلیاں کے لوٹنے کی۔ کیتی ہے استعمالی

۲۔ کچلے آنکھوں کوں۔ دلبر لالی کا رنگ لگایا

کیتا ہے پر پیالی۔ داروں کی پر نکالی

۳۔ آیا جو نظر بے سہر۔ مجھ کو رہے پہچان پیچی

گل پر لٹک رہے ہیں۔ ظالم کے زلف کالی

۴۔ وہ عشوہ ناز سیتی۔ آتا ہے عاشقان پر

مدھوش ہو رہا ہوں۔ بھی دیکھ چست چالی

۵۔ بیچارہ ایک نہیں۔ میں آشت اس صنم کا

کتنے ہوتے ہیں حیران۔ دیکھ حسن لایزالی

۶۔ کب مہر سیتی آوے۔ کس دن میری گلی میں

دن رین در اسی کہے۔ ہے سگ ”سچل“ سوالی

## کافی نمبر ۳۶۔

کیا کروں میں جو۔ میرا کوئی اختیار نہیں

ہائے ہائے پاس میرے۔ آج وہ دلدار نہیں







- ۱- مجھکو اس ہجر لیا۔ دیدوں کسی کو فریاد  
ہائے ہائے حال میرے۔ جو یکدل یار نہیں
- ۲- نبض دیکھنے سے۔ افلاطون سون لیا بے خبر  
ہوے ہوئے کرنے رہا۔ مست سو ہوشیار نہیں
- ۳- یار بن ہے زندگی۔ ایسی مجھکو عذاب  
خاک ہے دیدہ اسے میں۔ جسے دیدار نہیں
- ۴- یوں کہا یار ”سچو“۔ تجھکو میرا درد نہیں  
رو رو نے ہمنے پڑا ہوں۔ تب بھی اعتبار نہیں

### سوانحی کلام فیصلہ ۳۷

محمدی مظهر دے وچ ہویا نور نظارا

- ۱- حق ظہور تھن وچ ہویا۔ سٹ تون یار پیارا
- ۲- ہرگز بے کنہن طرف نہ وریں۔ دیکھ اتھاں وٹجارا
- ۳- وچ مونارے محبت والے۔ سچ چنڈ سو مونارا
- ۴- ذرے ذرے تون جھاتی پاویں۔ دیکھیں نور نظارا
- ۵- آپ تون جان سجان انھیں کو۔ ہوش رکھیں ہوشیارا
- ۶- خودی کنوں تو بے خود ٹیویں۔ عین ہووین اظہارا
- ۷- اسم جسم کو ویکھ کر ہن۔ پل گیا جگ سارا
- ۸- قدسان ہیٹ پہلے سر دھرنا۔ تا کل پوٹی سر سارا
- ۹- اندر اہو بادشاہ بولیندا۔ ”سچل“ محل مونارا



## سراگئی کلام ۳۸۔

نازکی یوسف فقیر طالب سچل سرہست

— ۴ — \* — ۴ —

ترجیح بند: پرت پال تم دا تا۔ ننگ پال تم ہیں  
ہم کون بیچاری ڈاری۔ عرض ہے حضور میں

۱۔ تم سدا ننگ پال لعل۔ فقر کی لاج پال پال  
درد کا احوال حال۔ دل سنو دستور میں

۲۔ لعل تیرے در کی لوری۔ دامن پکڑی ہم جو تیری  
پر تمون رکھیں لاج موری۔ کر مہر نظر نور میں

۳۔ ورد ہے تمہارا نام۔ دم بدم ہے صبح شام  
کہتی ہوں میں رام رام۔ تار تن تنور میں

۴۔ سن سنو کرنا یہ غور۔ عاشقان میلیں طور  
مجنو کی ہے دل کی دوڑ۔ رکھ محبت مذکور میں

۵۔ "نازکا" ارداس ہے۔ داسون تجھے کا داس ہے  
"سچل" کا پیرواس ہے۔ رکھ رحت پرت پور میں

پرت پال = دوستی رکھنا      پیرواس = سہارا

## در ثنا پیر مغان

- ۱- ارادتمند آن پیر مغانم  
بجز پیر مغان دیگر ندانم
- ۲- مریدم آستانم بارگاہش  
منور از درش دل چشم جانم
- ۳- ثواب و جرم شد محو "آشکارا"  
شکر اللہ کہ در بیت الامانم

- ۱- میں پیرمغان کا ارادتمند ہوں۔ اس کے سوا کسی کو  
نہیں جانتا۔
- ۲- میں پیرمغان کے بارگاہ کا مرید ہوں۔ جس کے نظر  
نظر پڑتے ہی قلب اور روح کی آنکھیں روشن ہو گئیں۔
- ۳- اے "آشکارا" ثواب اور گناہ کا دور ختم ہو گیا۔  
اب اللہ کا شکر ہے کہ میں امن و حفظ کے مقام پر ہوں۔

# معنی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
کٹلی	کتنی	سر اناہو۔	یہ حدیث شریف ہے
خندنگ	تیر	الانسان سری وانا سرہ	
چھٹکر	چھوٹ گئے	انسان اللہ کا راز ہے	
رستے سے	ڈوری سے	اور اللہ انسان کا	
کاری	حل کر کے	راز ہے۔	
کاری	پوری طرح اثر انداز	کوئٹل کڈاٹونگا۔	گھوڑے
	ہونے والا	کو دوڈاٹونگا	
فتراک	گھوڑے کی زین	بساط	نختہ شطرنج کا
کرے	دونوں طرف شکار	نرط	شطرنج کی گوئی
	باندھنے کے بند	جس طرح شطرنج میں خانے	
چاک	ڈکڑے	کا خیال رکھ کر گوئی	
سر دیوپی	سرقربان کرنا	چلائی جاتی ہے اس طرح میں	
دوتک	دو ٹکڑے	اپنا سر چلاتا ہوں۔	
لوٹ نیتی	لوٹ لیا	دئی	دو سمجھنا
	تیرے ہی بیچ میں یارو	سوں	مے
	یار تیرے اندر پوشیدہ ہے	چپ و راستہ	دائیں اور بائیں
کوچک	چھوٹی سے گلی	برہے کا	عشق کا
آری جام	اللہ	بار	بوجھ
برہے نے	عشق نے	بہت	بھاری
سیتی	لیے	ہم سے	
چنچل	دوست	برداشت کرینگا	ہمن سوں
		سولی	سر جھلینگا
			دار



لفظ	معنی	لفظ	معنی
بندا	باندھا	لہو لگا	خون لگا
و کامن	بکنا	دیونا ہے	دینگے
لاون	لگانا	چیرا رگتا	پٹکا رنگ لیا
کنوں	کے پاس	ہادی	مرشد
پاٹ	وابس	نگوسار - سر جھکانا	شر منہ ہونا
پروان	پروانہ	کمان - کسکے	کمان میں تیر
ہلاں	حملہ	ڈالکر کھینچ کر شکار	کرنے کیلئے تیار کرنا
حسن دیاں	حسن کا	لٹکے	لوٹ کر
کاری	سیخت	مڑ کے	پلٹ کر
گوٹھی	گیند بال	نین	آنکھوں
سر میدان	میدان میں	بیچ	درمیان
چوگان	میدان	لیٹریاں	ٹھنڈے کپڑے
پراگند	مفلس	گو دریاں	پھٹے کپڑے
فکل نہ فند -	کوئی تفاوت	پال	بجالانا
یے قید	نہیں ہے	غمزہ	ناز
در بند ہے	آزاد	اقرار پال	اقرار سر انجام کرو
خندان خند	قید میں	پھروں	چکر لگاؤں
جگ	خوش خورم	ہتے - ہتے	ادھر اودھر
کیتے	دنیا - جہان	نمانا	خاکسار - منکسر مزاج
زلف	کیلئے	ہار	garland پھولوں کا
چیرا	چوٹی	ہار جو گلے میں پہنتے	ہیں
	پٹکا		

لفظ	معنی	لفظ	معنی
یے یے	ایک کے بعد	شرط مزدی کا یہ ہے۔	وہ مرد
مڑگان	دوسرے	کہا جاتا ہے جو دوست	کیلئے سر قربان کر دے
سون	پلک	آزاد ہونا	چھوٹن
پون	سے	پھندا۔ جال	پیچ
ابا	ہوا	لعل رنگ	لالی
کورنش	توبہ	خون	رت
درتی	نیاز	سر دینا	سر دیو
آون	زمین	گر جائے	پڑو
گدڑی	آمد	چشمان تیریاں۔ تمہاری آنکھیں	شکاری
دیان لایا	بازار	شکار کرنے والا	سریجن
چا	توجہ دیا	دوست	رین
انجھرا	اٹھا کے	رات	ہمن
لکان وچون	آنسو	ہماری	بالین
آدمی سے کوئی کوئی	لاکھ آدمی	جلادو	بشارن
یہ بات سمجھینگے	آدمی سے کوئی کوئی	بھولنا	برہا
کاریمہر	کالا سانپ	عشق	بن
تیر وساون دا	تیر برسائے	سوائے	عشوہ
بسمیہر	کا خیال ہے	چال	فراق دیاں فوجاں
	کالا سانپ۔	فراق کے	افواج

نوٹ: صفحہ نمبر ۸۴ کے بعد تلقین اور اردو ترجمہ کے  
 ۱۰ صفحہ بغیر سیریل نمبر کے ان صفحوں میں شامل نہیں ہیں،  
 وہ ۱۰ صفحہ ان ۱۱۴ صفحوں میں شامل کرنے سے کتاب کے  
 صفحوں کا مجموعی تعداد ۱۱۴ + ۱۰ = ۱۲۴ ہے۔

یہ کتاب قاضی علی اکبر درازی نے "ہمدرد" پریس بہشتا رو  
سکھر سے چھپوا کر روہڑی سے شائع کیا۔